Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۵ | ۲۶ شہادت ۱۳۳۲ھ | ۲۶ اپریل ۱۹۵۳ء | نمبر ۲۵

سندھ اسمبلی کے انتخابات ملتوی نہیں کئے گئے

وزیر اعظم مسٹر محمد علی ایک دو روز تک انتخابی دورہ پر روانہ ہو جائینگے

کراچی ۲۵ اپریل۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کہا ہے کہ سندھ اسمبلی کے انتخابات ملتوی نہیں کئے گئے۔ اور میں ایک دو دن میں سندھ کے دورہ پر روانہ ہو جاؤں گا انہوں نے آج ایک بیان میں کہا کہ میں نے کراچی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کی وجہ سے اپنا دورہ سندھ ملتوی کیا تھا اب میں چند دنوں تک دورہ پر روانہ ہو جاؤنگا انہوں نے سندھ کے عوام سے پھر مسلم لیگ کو ووٹ دینے کی اپیل کی ہے۔ آپ نے کہا میں اور میرے ساتھی ان امیدواروں کی پوری حمایت کریں گے جنہیں پاکستان مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے ٹکٹ دیئے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ کی انتخابی کمیٹی کو بھی جس کے صدر پیرزادہ عبد الستار ہیں میری پوری امداد حاصل ہے

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۵ اپریل (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور اہل ربوہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ البتہ حضور کو تا حال پاؤں میں درد کی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

روس نے بین الاقوامی مسائل کو طے کرنیکے لئے مغربی طاقتوں کیساتھ بات چیت کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی

اگر کوریا چین جرمنی اور آسٹریا کے مسائل حل ہو جائیں تو تمام جھگڑے بخوبی طے ہو سکتے ہیں

روس کے دو سرکاری اخباروں کا مشترکہ بیان

ماسکو ۲۵ اپریل۔ روس نے بین الاقوامی مسئلوں کو طے کرنے کے لئے حقیقت پسندی اور سنجیدگی کے ساتھ مغربی طاقتوں کے ساتھ بات چیت کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ روس کے دو سرکاری اخبار پراودا اور اسویسٹیا نے صدر آئزن ہاور کی اپیل کے جواب میں ایک ہی مضمون کا بیان شائع کیا ہے جس میں کہا ہے کہ صدر آئزن ہاور نے اپنی تجویزوں کے ساتھ جو شرطیں پیش کی ہیں۔ ان کو الگ رکھتے ہوئے متنازعہ فیہ مسائل کے بارے میں روس امریکہ سے براہ راست یا اقوام متحدہ کے توسط سے بات چیت کرنے کو تیار ہے صدر آئزن ہاور نے ایک طرف تو امن کے قیام کا ذکر کیا ہے۔ اور دوسری طرف انہوں نے مغربی یورپ کے ممالک کی اسلحہ بندی کو لازمی اور ضروری قرار دیا ہے۔ ان اخبارات نے لکھا ہے کہ روس کو ایٹمی جنگ کی دھمکیاں دیکر آئزن ہاور اپنے قیام امن کے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ صدر آئزن ہاور نے اپنے بیان میں چین کوریا اور جرمنی کے بارے میں روس کے رویہ کی وضاحت طلب کی ہے۔ لیکن کیا خود امریکہ نے چین کے اقوام متحدہ کے ممبر بننے اور فارموسا پر اس کی علاقائی نگرانی کے بارے میں روکاوٹیں نہیں ڈالیں اگر کوریا میں جلد از جلد صلح کا معاہدہ پایۂ تکمیل کو پہونچ جائے۔ اور جرمنی کی قومی امنگوں کو پورا کرکے اسکو متحد کرنا طے پا جائے تو بین الاقوامی مسائل جلد طے ہو سکتے ہیں۔ اس طرح معاہدہ پوٹسڈم کی بنا پر آسٹریا کے جھگڑے کا حل بھی جلد طے ہو سکتا ہے۔ ان اخبارات نے صدر آئزن ہاور کی اس تجویز کا بھی ذکر کیا ہے کہ دنیا کے تمام ممالک جس قسم کی حکومت چاہیں اپنی پسند سے اسے اختیار کر لیں۔ لیکن مشرقی یورپ کے ممالک کو ان کی اپنی پسند کی حکومت منتخب کی اجازت نہیں۔ ان اخباروں نے لکھا ہے کہ اس بات کی کوئی توقع نہیں ہے کہ روس ان ممالک میں [illegible] حکومت قائم کرنے کے لئے مداخلت کرے

لندن اور واشنگٹن میں روس کے مندرجہ بالا اخباروں کے اداریوں کا بغور مطالعہ ہو رہا ہے۔ امریکہ کے محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ جب تک ان اداریوں کا بغور مطالعہ نہ کر لیا جائے۔ اس وقت تک ان کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔ پیرس میں امریکہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اگر روس کے پاس واقعی امن کی کچھ تجویزیں ہیں۔ تو اسے امریکہ کو سفارتی ذریعے سے [illegible] پیش کرنا چاہیئے۔ ادہر معاہدہ اوقیانوس میں شریک طاقتوں کی کونسل نے جس کا گیارہواں اجلاس حال ہی میں ختم ہوا ہے۔ اشارۃً ان اداریوں کا ذکر کیا ہے۔ اور ہند چینی میں ویٹ نام اور لاؤس میں کمیونسٹوں نے جو سرگرمیاں جاری کر رکھی ہیں ان کی مذمت کی ہے۔ کونسل کے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹ عالمی کشیدگی کو کم نہیں کرنا چاہتے بلکہ برابر بڑھاتے چلے جا رہے ہیں۔ کونسل نے کہا ہے کہ وہ بین الاقوامی کشیدگی کو کم کرنے کی ہر پائیدار اور دیانتدارانہ کوشش کا خیر مقدم کرے گی۔

مسٹر حبیب الرحمن آسٹریلیا میں ہائی کمشنر مقرر کر دیئے گئے

کراچی ۲۵ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اٹلی میں پاکستان کے وزیر مختار مسٹر حبیب الرحمن کو آسٹریلیا میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ آپ نیوزی لینڈ میں بھی پاکستان کے ہائی کمشنر کا کام سر انجام دینگے۔

ہنوئی ۲۵ اپریل۔ لاؤس کی حکومت نے تمام ریاست میں عام لام بندی کا حکم دے کر ہر شہری کو فوجی خدمت کے لئے طلب کر لیا گیا ہے

پاکستانی صحافیوں کی ملکہ جولیانا سے ملاقات

ہیگ ۲۵ اپریل۔ پاکستانی صحافیوں کا جو وفد آجکل ہالینڈ کا دورہ کر رہا ہے۔ اس نے کل ہیگ میں ہالینڈ کی ملکہ جولیانا سے ملاقات کی اور ان کو مشہور پاکستانی آرٹسٹ اور نقاش عبد الرحمن چغتائی کے ہاتھ کی بنائی ہوئی ایک تصویر پیش کی۔

کراچی میونسپل کارپوریشن کے انتخاب کا دوسرا دن

کراچی ۲۵ اپریل۔ آج کراچی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے دوسرے دن مسلم خواتین کی تین نشستوں کیلئے ووٹ ڈالے گئے۔ ان تین نشستوں کیلئے چار خواتین انتخاب لڑ رہی ہیں۔ ان میں تین مسلم لیگ کے ٹکٹ پر ہیں اور چوتھی آزاد امیدوار ہیں

چرچل اور وزیر اعظم کینیڈا کے پیغامات

لندن ۲۵ اپریل۔ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر چرچل نے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کو مبارکباد کا ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ مجھے امید ہے کہ برطانیہ اور پاکستان دوستی اور یگانگت کے اسی جذبہ سے کام کرتے رہیں گے جو دولت مشترکہ کے ممالک کا طرۂ امتیاز ہے مجھے یہ بھی امید ہے کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس اور ملکہ کی تاجپوشی کے موقع پر آپ سے ملاقات ہوگی۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے بھی ایک پیغام بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کینیڈا حسب دستور پاکستان سے تعاون کرتا رہے گا۔

حج کو جانے کیلئے صرف ایک ہی راستہ استعمال کیا جا سکے گا

حکومت پاکستان کا فیصلہ

کراچی ۲۵ اپریل۔ حکومت پاکستان نے حج کی قائمہ کمیٹی کے مشورہ پر اس سال کراچی سے براہ راست جدہ جانے والے راستے کے دیگر تمام راستے بند کر دیئے ہیں۔ عراق اور ایران کے مقدس مقامات کی زیارت کو جانے والوں کے لئے کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

حکومت بہاولپور نے چنے کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی ہے

بغداد الجدید ۲۵ اپریل۔ حکومت بہاولپور نے چنے کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی ہے اور اب کسی ذریعہ سے بھی چنا ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو یا ریاست سے باہر نہیں بھیجا جا سکتا۔

عراقی فوجی مشن کی کراچی میں مصروفیات

کراچی ۲۵ اپریل۔ عراق کا جو خیر سگالی وفد آجکل پاکستان کا دورہ کر رہا ہے۔ اس نے آج ڈرگ روڈ میں پاکستانی فضائی فوج کے سٹیشن کا معائنہ کیا۔ انہوں نے وہاں جیٹ ہوائی جہازوں کا سکواڈرن بھی دیکھا پاکستان کی ہوائی فوج کے کمانڈر انچیف ایئر وائس مارشل کینن آج رات وفد کے اعزاز میں ایک الوداعی دعوت دے رہے ہیں۔ وفد کل بغداد روانہ ہو جائے گا۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے [illegible] پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۲ء

امید و رجا

برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر چرچل نے اپنی ایک حالیہ تقریر میں فرمایا ہے :۔

"انگلستان کا مستقبل نہایت درخشندہ ہے۔ اور ابھی اسے دنیا میں بڑے بڑے کارنامے سرانجام دینے ہیں۔ ہماری تاریخ کے درخشندہ ترین ابواب آئندہ چل کر ہی لکھے جائیں گے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ آج ہمارا ملک متعدد مسائل اور خطرات سے دوچار ہے۔ لیکن یہ امر بھی ہماری موجودہ نسل کے لئے خوشی کا موجب ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اس پرمحن دور میں پیدا کئے گئے ہیں۔ قدرت نے ہمیں آج جن نئی ذمہ واریوں سے نوازا ہے۔ ہمیں ان کا خیر مقدم کرنا چاہیئے ہمارے لئے یہ فخر کا مقام ہے کہ ایک ایسے وقت میں ملک کے تحفظ و بقا کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ کہ جب اس کا وجود ہر چہار طرف سے خطرات میں گھرا ہوا ہے . . . . اگر انگلستان خود ہمت نہ کرے گا۔ تو دنیا کی کوئی طاقت اسے نہیں بچا سکے گی۔ اگر اپنی خداداد صلاحیتوں کے متعلق ہی ہمارا یقین متزلزل ہو جاتا ہے۔ اور ہم زندہ رہنے کا عزم گنوا بیٹھتے ہیں۔ تو پھر ہمیں سمجھ لینا چاہیئے کہ ہمارا قصہ تمام ہو چکا۔

یہ سبق آموز الفاظ ایک زندہ قوم کے زندہ انسان کی زبان سے نکلے ہیں۔ بے شک اب انگلستان کا دنیا میں وہ اثر نہیں رہا جو آج سے ۳۰۔۴۰ سال پہلے تھا۔ دونوں عالمگیر جنگوں نے اس کے اثر و رسوخ کو بہت کم کر دیا ہے۔ اور آج واقعی انگلستان کو زندگی کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ امریکہ متواتر اس کا پہلو دبائے چلا جاتا ہے۔ اور جہاں جہاں اس کا داؤ چلتا ہے۔ برطانیہ کے علی الرغم خود چھا جانے کی کوشش کر رہا ہے ایسے وقت میں انگلستان کے ایک عظیم فرزند کی زبان سے نکلے ہوئے یہ الفاظ واقعی جادو کا اثر رکھتے ہیں اگر انگلستان زندہ اقوام کی صف میں کھڑا رہتا ہے۔ تو وہ ان الفاظ پر عمل کر کے ہی کھڑا رہ سکتا ہے۔ ورنہ زمانہ کا سیلاب اس کو بھی ایک تنکے کی طرح خدا جانے کہاں بہائے جائے یہ الفاظ صرف انگلستان کے لئے ہی مفید نہیں ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کوئی قوم دنیا میں زندہ نہیں رہ سکتی۔ جس کو اپنی زندگی کے متعلق رجائیت کا وہ مقام حاصل نہ ہو جس کا ذکر اس تقریر میں مسٹر چرچل نے کیا ہے۔ اس لئے اگر ہم چاہیں تو ان الفاظ سے ہم بھی سبق سیکھ سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں ایک ضرب المثل ہے۔

دل کے ہارے ہار ہے دل کے جیتے جیت

جو قومیں دنیا میں کامیاب ہونا چاہتی ہیں۔ ان کے دل میں زندہ رہنے کی آرزو بیدار ہوتی ہے۔ وہ کسی مصیبت کے وقت دل نہیں ہارتیں۔ وہ پہلے سے بھی زیادہ چوکس اور چوبند ہو کر اٹھتی ہیں۔ اور سیل حوادث کا منہ پھیر دیتی ہیں۔ صحیح رجائیت ان کی قوتوں کو مضاعف کر دیتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ رجائیت ایک توازن کے ساتھ ہو جس کی جڑیں حقیقت میں گڑی ہوئی ہوں۔ محض تعلیاں کسی کام نہیں آسکتیں۔ ایسی تعلیاں جن کی بنیاد نہ ہو۔ بجائے مفید ہونے کے ضرر رساں ہوتی ہیں۔

انگلستان کے پاس یہ بنیاد حب الوطنی کے اتھاہ جذبہ کی صورت میں موجود ہے۔ اس کی موجودہ تاریخ میں بہت کم ایسے لوگ نکلے ہیں۔ جو ملک کے غدار ہوں۔ یہاں تک کہ انگلستان کے کمیونسٹ خیال کے لوگ بھی جذبہ حب الوطنی کے زنجیر سے بندھے ہوئے ہیں۔ وہاں بہت کم ہڑتالیں یا حکومت کے خلاف بغاوتیں ہوئی ہیں آئین پسندی ابھی تک اس کا طرہ امتیاز ہے۔ اس لئے جہاں تک ملکی استحکام کا تعلق ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسٹر چرچل کے یہ الفاظ خالی نہیں جائیں گے

حب الوطنی کا جذبہ بے شک فطری جذبہ ہے اور بہت مؤثر جذبہ ہے اور جب تک پاکستانیوں میں یہ جذبہ اس معراج تک نہ پہونچے گا۔ جہاں قوموں کی زندگی کی یہ بنیاد بنتا ہے۔ اس وقت تک ہم اس کو محفوظ نہیں سمجھ سکتے۔ مگر پاکستانیوں کے لئے اس سے بھی ایک مضبوط بنیاد موجود ہے۔ اور وہ بنیاد ہے اسلام کی۔

اگر ہم قرآن کریم کو اپنا راہ نما بنالیں اور اس کی ہدایات پر عمل کرنے لگ جائیں۔ تو آج ہم پھر وہی معجزہ دکھا سکتے ہیں۔ جو قرون اولےٰ کے مسلمانوں نے دکھایا تھا۔ قرآن کریم میں امید و رجا کی تعلیم جو دی گئی ہے۔ مسٹر چرچل کی تعلیم اس کے سامنے نہ صرف حسن بیان اور تاثر کے لحاظ سے ہیچ ہے۔ بلکہ اس لحاظ سے بھی فروتر ہے کہ اسلام ہمارے سامنے کوئی محدود قومی یا نسلی تحفظ و بقا کا نظریہ نہیں رکھتا وہ ہماری حقیقی فطرت کی گہرائیوں کو چھوتا ہے۔ اور تمام انسانیت کو پستی سے اٹھا کر ایک شاندار بلندی پر پہونچانا چاہتا ہے۔ وہ ایک حبشی کو لیتا ہے۔ اور اس کو ایک مغرور قریش سردار سے بھی بلند تر کر دیتا ہے۔

اگر آج تمام اسلامی اقوام قرآن کریم کی روشنی میں زندہ ہو جائیں۔ اور جس طرح وہ دلوں کو امید و رجا کے جذبات سے پُر کرنا چاہتا ہے۔ اگر ہمارے دل اس سے پُر ہو جائیں۔ تو دنیا میں ایسا عظیم الشان انقلاب آسکتا ہے۔ کہ آج جن خطرات سے وہ دوچار ہو رہی ہے وہ غبار کے بادلوں کی طرح چھٹ سکتے ہیں۔

آج تمام اسلامی دنیا اس سے بھی زیادہ خطرات میں گھری ہوئی ہے۔ جن میں بقول مسٹر چرچل انگلستان گھرا ہوا ہے۔ مگر کوئی نہیں جو مسٹر چرچل کی طرح قرآن کریم کی حکمت [illegible] کا باب کھولکر ہمیں سنائے۔ جس سے ہماری رگ و پے میں بھی زندگی کا خون دوڑنے لگے۔ ہم زبان سے بے شک دعوے کرتے ہیں کہ ہم انبیا علیہم السلام کے وارث ہیں۔ قرآن کریم اللہ تعالےٰ کی آخری کتاب ہے۔ اور اس کی حکمتیں تمام فلسفیوں اور سائنسدانوں کی حکمتوں سے بلند و بالا ہیں۔ مگر زبانی دعووں سے کیا ہو سکتا ہے۔ ہمیں قرآن کریم کھولکر پڑھنا چاہیئے کیا اس میں یہ لکھا ہوا نہیں ہے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِي

یعنی اللہ تعالےٰ نے لکھ دیا ہوا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی کامیاب ہوں گے۔ کیا مسٹر چرچل کے الفاظ ان الفاظ سے زیادہ پُر امید و رجا ہیں؟ نہیں ہرگز نہیں مگر . . . .

مگر مسٹر چرچل کی قوم اس کے الفاظ کو لے گی اور انہیں جامۂ عمل پہنائے گی۔ اور کامیاب ہو گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی قوم ان مقاصد کو معنوی وسعتوں تک زندہ ہے۔ جو مقاصد ایک ملک کے پیش نظر ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ ان کو قبول کر لے گی۔ مگر آج کا مسلمان قرآن کریم کے مقاصد کی حد تک زندہ نہیں۔ اگر وہ ان مقاصد عالیہ کو اپنا لے تو آج ہی ہم جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے وہ معجزہ دکھا سکتے ہیں۔ جو قرون اولےٰ کے مسلمانوں نے دکھایا تھا۔

قابل توجہ جماعت ہائے احمدیہ

توبہ و استغفار، درود شریف اور ادعیہ ماثورہ پر زور دیا جائے

تمام احباب جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی نمازوں میں توبہ و استغفار اور درود شریف پر زور دیں۔ اور ادعیہ ماثورہ کثرت سے پڑھیں۔ اور تہجد کی نماز کی عادت ڈالیں۔ اور اس میں بھی خدا کے حضور گڑ گڑائیں۔ اور خشوع و خضوع سے دعاؤں میں باقاعدگی اختیار کریں۔ تاکہ خدا ہمیشہ اپنے فضل و رحم کا سایہ قائم رکھے۔ لیکن موجودہ حالات میں ان امور کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے ان امور کو اپنا مستقل شعار بنائیں

درخواست دعا

خاکسار پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ اس میں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ ماسٹر عبدالعزیز ولد چوہدری محمود احمد احمدی پچے آڑھتیاں علی پور گھلواں۔ ضلع مظفر گڑھ پنجاب

زکوٰۃ اموال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ہے

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک کلام

بدی کو جڑھ سے کاٹنا چاہیئے

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قال ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرامٌ۔ (ابو داؤد)

ترجمہ۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرتی ہو اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

تشریح۔ یہ لطیف حدیث جہاں شراب اور ہر دوسری نشہ آور چیز کو حرام قرار دیتی ہے۔ وہاں اس حدیث میں یہ حکیمانہ اصول بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب تک ایک بدی کو اس کی جڑھ سے نہ کاٹا جائے۔ اور اسکے تمام امکانی رخنوں کو بند نہ کیا جائے۔ اس کا سدباب ممکن نہیں ہوتا۔ اسلیئے یہ خیال کرنا کہ چونکہ شراب یا دوسری مسکرات کی تھوڑی مقدار نشہ پیدا نہیں کرتی۔ لہذا اس کے محدود استعمال میں حرج نہیں۔ ایک خطرناک غلطی ہے۔ انسانی فطرت کچھ اس طرح پر واقع ہوئی ہے کہ جب اسے کسی چیز کی اجازت دی جائے۔ تو پھر وہ اس قسم کے باریک فرقوں کو ملحوظ نہیں رکھ سکتا۔ کہ مجھے فلاں حد سے آگے نہیں جانا چاہیئے۔ خصوصاً نشہ پیدا کرنے والی چیزوں میں تو یہ خطرہ بہت ہی زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میدان میں ایک دفعہ قدم رکھنے کے بعد اکثر انسان آگے بڑھنے سے رک نہیں سکتے۔ اور رتی سے ماشہ اور ماشہ سے تولہ اور تولہ سے چھٹانک اور چھٹانک سے سیر کی طرف قدم بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کمال حکمت سے شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کی تھوڑی مقدار کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ تاکہ اس قسم کی خطرناک بدیوں کا جڑھ سے استیصال کیا جاسکے۔ دنیا میں لاکھوں انسان محض اس وجہ سے تباہ ہوئے ہیں کہ انہوں نے شروع شروع میں شراب کے چند قطرے پی کر جسم میں وقتی گرمی اور دماغ میں عارضی چمک پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اور پھر ایسے پھسلے کہ دن رات مدہوش رہنے لگے۔ یہی حال افیون اور مارفیا اور بھنگ اور چرس وغیرہ کے استعمال کا ہے۔ کہ ان چیزوں کا تھوڑا تھوڑا استعمال بالآخر زیادہ استعمال کی طرف دھکیلتا ہے۔ اور ساحل سمندر کے پایاب پانی میں کھیلنے والا انسان آخر کار غرقاب پانی میں پہنچ کر دم توڑ دیتا ہے۔ اسی لئے قرآن شریف نے شراب اور جوئے کے بعض فوائد تسلیم کرنے کے باوجود حکم دیا ہے کہ اثمھما اکبر من نفعھما یعنی بے شک شراب اور جوئے میں بعض فوائد بھی ہیں۔ لیکن ان کی مضرتوں کا پلہ ان کے فوائد کے پہلو سے بہت زیادہ بھاری ہے۔ پس سچے مومنوں کو بہرحال ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

اگر اس جگہ یہ سوال کیا جائے کہ چونکہ استثنائی طور پر بعض ایسے لوگ بھی ہوسکتے ہیں۔ جو اپنے آپ کو شراب کے قلیل استعمال پر روک سکتے ہیں۔ اور ان کے متعلق اعتدال کی حد سے تجاوز کرنے کا خطرہ نہیں ہوتا۔ تو کیا ایسے لوگوں کے لئے شراب کا محدود استعمال جائز سمجھا جائے گا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہرگز نہیں بلکہ پھر بھی استعمال کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہوگا۔ کیونکہ اول تو اس قسم کے قوانین میں اکثریت اور عمومیت کے پہلو کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ یعنی جب ایک چیز ملک و قوم کے کثیر حصہ کے لئے یقینی طور پر نقصان دہ ہو تو قانونی عمومیت کے پیش نظر یہ چیز قلیل حصہ کے لئے بھی حرام کردی جاتی ہے۔ کیونکہ اسکے بغیر اس قسم کے قوانین قائم نہیں رہ سکتے۔ دوسرے اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ گو آج ایک شخص ضبط نفس سے کام لے سکتا ہے۔ مگر کل کو وہ پھسل کر اپنے ضبط کو کھو نہیں بیٹھے گا۔ تیسرے اس حدیث میں شراب کی ساری مضرتیں بیان نہیں کی گئیں۔ بلکہ صرف مثال کے طور پر نشہ والی مضرت کا ذکر کیا گیا ہے۔ ورنہ شراب کے بعض نقصانات اسکے علاوہ بھی ہیں۔ پس اگر بالفرض کسی خاص شخص کے متعلق شراب میں نشہ والی مضرت موجود نہ ہو۔ تو پھر بھی وہ دوسری مضرتوں کی وجہ سے حرام سمجھی جائے گی۔ اور اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ہر صورت میں حرام قرار دیا ہے

خلاصہ کلام یہ کہ اس حدیث میں ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تین اہم باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے (اول) یہ کہ ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز مسلمانوں پر حرام ہے۔ خواہ وہ شراب ہو یا بھنگ چرس اور افیم ہو یا کوئی اور چیز ہو۔ (دوم) یہ کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے۔ اس کی تھوڑی مقدار کا استعمال بھی جائز نہیں۔ اس لئے کوئی شخص یہ بہانہ رکھ کر شراب یا افیم یا بھنگ وغیرہ استعمال نہیں کرسکتا کہ میں تو صرف اتنی مقدار میں استعمال کرتا ہوں جو نشہ پیدا نہیں کرتی (سوم) یہ کہ اس قسم کی بدیوں کے سدباب کا صحیح طریق یہ ہے۔ کہ انہیں جڑھ سے کاٹا جائے۔ اور تمام ان امکانی رخنوں کو بند کیا جائے۔ جہاں سے بدی داخل ہوسکتی ہے۔ کیونکہ اگر بدی کے داخل ہونے کا راستہ کھلا ہوگا تو لازماً بدی کے داخل ہونے کا امکان بھی قائم رہے گا ÷ (چالیس جواہر پارے)

خدام الاحمدیہ کا سال رواں کا پروگرام

(۲)

۴۔ شعبۂ اطفال

اطفال کی تربیت کے لئے تعلیمی نصاب مقرر کیا جائے۔ اور انہیں آوارگی اور فضول کھیلوں سے بچانے کی کوشش کی جائے ÷

(۲) اطفال کو روزانہ کم ازکم نصف گھنٹہ کے لئے جمع کر کے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے۔

(۳) ہر ایسی جگہ جہاں خدام الاحمدیہ قائم ہے۔ مجلس اطفال کا قیام نہائت ضروری ہے اور ان کی تربیت کے لئے خاص مربی مقرر کرنے چاہئیں ÷

۵۔ شعبۂ تحریک جدید

(۱) ہر خادم کو جو دفتر اول میں شامل نہیں۔ دفتر دوم میں شامل کیا جائے۔

(۲) سال رواں کے وعدہ جات اور بقایاجات کی وصولی میں مدد دی جائے

۶۔ شعبہ وقار عمل

(۱) ہر روز آدھ گھنٹہ مجلس کے کام کے لئے وقت دینے اور ماہانہ اجتماعی ہاتھ کا کام کرنے کو مجلس میں رائج کیا جائے۔

۷۔ شعبۂ تربیت و اصلاح

(۱) احمدی نوجوانوں کو تمباکو نوشی سے منع کیا جائے۔

(۲) نماز باجماعت کی پابندی کرائی جائے

(۳) احمدی تاجروں میں سچ اور دیانت کا مادہ پیدا کیا جائے۔

۸۔ شعبۂ مال

(۱) دفتر مرکزیہ کی عمارت مکمل کرنے کے لئے بقیہ رقم فراہم کی جائے۔

(۲) ماہانہ چندہ شرح کے مطابق وصول کیا جائے ÷

۹۔ ایثار و استقلال

(۱) ہر ہفتہ مجالس عاملہ مقامی کے اجلاس باقاعدگی سے ہوں۔ اور ان میں جائزہ لیا جائے کہ سکیموں پر کس حد تک عمل ہوا۔ اور آئندہ کیا کرنا ہے۔

(۲) ہر مقامی مجلس اپنا دفتر قائم کرے۔ جہاں بیٹھ کر اراکین پروگرام پر عمل کرنے کی تدابیر سوچ سکیں ÷

(۳) ہر مجلس مرکز یہ اپنے کام کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک بھجوادے ÷

۱۰۔ شعبہ تعلیم

خدام کی علمی صلاحیتوں کے اعتبار سے خدام کے مندرجہ ذیل تین مدارج مقرر کئے جائیں۔

(۱) پہلا طبقہ ناخواندہ خدام جو اردو لکھنا پڑھنا اور قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔

(۲) دوسرا طبقہ خدام جن کی تعلیم مڈل یا مڈل کے مساوی ہے۔ اور دینیات کے لحاظ سے قرآن مجید ناظرہ اور ترجمہ نماز جانتے ہیں۔

(۳) تیسرا طبقہ تمام خدام جو مڈل سے اوپر تعلیم رکھتے ہیں۔

ان تینوں طبقات کے لئے سہ سالہ کورس مقرر کردیا گیا ہے۔ ہر سال مقررہ نصاب کا امتحان مرکز کی طرف سے ہوگا پرچہ بنا کر مرکز مجالس کو بھجوائے گا۔ مجالس خود انہیں نمبر دیں۔ اور اپنے خدام کے اسماء معہ نمبر اور اول آنے والے کا پرچہ مرکز میں بھجوادیں۔ مجموعی اعلان مرکز کرے گا۔ اس طرح تین سالوں میں پھیلے ہوئے کورس کا مکمل امتحان دینے کے بعد آخری سال سند دی جائے گی۔ اور اول دوم وسوم رہنے والوں کو انعام دیا جائے گا ÷

جماعت احمدیہ کے قیام کی اصل غرض تقویٰ قائم رکھنا ہے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے۔ کہ زبان۔ کان۔ آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جاوے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو۔ اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو۔ اور بیجا غصہ اور غضب وغیرہ نہ ہو۔ میں نہیں سمجھ سکتا۔ کہ اس میں کیا دقت پیش آتی ہے۔ کہ اگر کوئی گالی دے۔ تو دوسرا چپ ہو رہے۔ اور اس کا جواب نہ دے۔ ہر ایک جماعت کی اصلاح اول اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے۔ کہ اس پر اچھی طرح سے تربیت میں ترقی کرے۔ اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے۔ کہ اگر کوئی بدگوئی کرے۔ تو اس کے لئے دردِ دل سے دعا کرے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کی اصلاح کر دے۔ اور دل میں کینہ ہرگز نہ بڑھاوے۔ جیسے دنیا کے قانون ہیں۔ ویسے خدا کا بھی قانون ہے۔ جب دنیا اپنے قانون کو نہیں چھوڑتی۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے قانون کو کیسے چھوڑ دے۔

پس جب تک تبدیلی نہ ہوگی۔ تب تک تمہاری قدر اس کے نزدیک کچھ نہیں۔ خدا تعالےٰ ہرگز پسند نہیں کرتا۔ کہ حلم اور صبر اور عفو جو عمدہ صفات ہیں۔ ان کی جگہ درندگی ہو۔ اگر تم ان صفاتِ حسنہ میں ترقی کرو گے۔ تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے لیکن مجھے افسوس ہے۔ کہ جماعت کا ایک حصہ ابھی تک اخلاق میں کمزور ہے۔ ان باتوں سے شماتتِ اعداء ہی نہیں ہے۔ بلکہ ایسے لوگ خود بھی قرب کے مقام سے گرائے جاتے ہیں۔

خُلق سے مراد

خُلق سے مراد شیریں کلامی نہیں ہے۔ بلکہ خَلق اور خُلق دو لفظ ہیں۔ آنکھ۔ ناک۔ کان وغیرہ جس قدر اعضاء ظاہری ہیں۔ جن سے انسان کو حسین وغیرہ کہا جاتا ہے۔ یہ سب خَلق کہلاتے ہیں۔ اور اس کے مقابل پر باطنی قویٰ کا نام خُلق ہے۔ مثلاً عقل۔ فہم۔ شجاعت۔ عفت صبر وغیرہ اس قسم کے جس قدر قویٰ سرشت میں ہوتے ہیں۔ وہ سب اسی میں داخل ہیں۔ اور خُلق کو خَلق پر اس لئے ترجیح ہے۔ یعنی ظاہری جسمانی اعضاء میں اگر کسی قسم کا نقص ہو۔ تو وہ ناقابلِ علاج ہوتا ہے۔ مثلاً اگر ہاتھ چھوٹا پیدا ہوا۔ تو اس کو بڑا نہیں کر سکتا۔ لیکن خُلق میں اگر کوئی کمی بیشی ہو۔ تو اسکی اصلاح ہو سکتی ہے۔ خُلق ایسی شے ہے۔ جس میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ اگر تبدیلی نہ ہو سکتی۔ تو یہ ظلم تھا۔ لیکن دعا اور عمل سے کام لوگے۔ تب اس تبدیلی پر قادر ہو سکو گے عمل اس طرح پر کہ اگر کوئی شخص ممسک ہے۔ تو وہ تدریج سے قدر سے خرچ کرنے کی عادت ڈالے۔ اور نفس پر جبر کرے۔ آخر کچھ اثر کے بعد نفس میں ایک تغیر عظیم دیکھ لیگا۔ اور اس کی عادت امساک کی دور ہو جاویگی۔ اخلاق کی کمزوری بھی ایک دیوار ہے۔ جو خدا اور بندہ کے درمیان حائل ہو جاتی ہے۔

منجملہ انسان کی طبعی امور کے ایک صبر ہے

منجملہ انسان کی طبعی امور کے ایک صبر ہے۔ جو اس کو ان مصیبتوں اور بیماریوں اور دکھوں پر کرنا پڑتا ہے۔ جو اس پر ہمیشہ پڑتے رہتے ہیں۔ اور انسان بہت سے سیاپے اور جزع۔ فزع کے بعد صبر اختیار کرتا ہے۔ لیکن جاننا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ کی پاک کتاب کے رو سے وہ صبر اخلاق میں داخل نہیں۔ بلکہ وہ حالت ہے۔ جو تھک جانے کے بعد ضرورتاً ہو جاتی ہے۔ یعنی انسان کی طبعی حالتوں میں سے یہ بھی ایک حالت ہے کہ وہ مصیبت کے ظاہر ہونے کے وقت پہلے روتا چیختا سر پیٹتا ہے۔ آخر بہت سا بخار نکال کر جوش ختم جاتا ہے۔ اور انتہا تک پہنچکر پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔ پس یہ دونوں حرکتیں طبعی حالتیں ہیں۔ ان کو خُلق سے کچھ تعلق نہیں۔ بلکہ اس کے متعلق خلق یہ ہے۔ کہ جب کوئی چیز اپنے ہاتھ سے جاتی رہے۔ اور اس چیز کو خدا تعالےٰ کی امانت سمجھ کر کوئی شکایت مُنہ پر نہ لاوے۔

اسی خُلق کے متعلق خدا تعالےٰ کا پاک کلام قرآن شریف بھی یہ تعلیم دیتا ہے۔ ولنبلونکم بشی ء من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصابرین الذین اذا اصابتہم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون اولٰئک علیہم صلوٰت من ربہم و رحمۃ واولٰئک ہم المہتدون۔

یعنی اے مومنو! ہم تمہیں اس طرح پر آزماتے رہیں گے۔ کہ کبھی کوئی خوفناک حالت تم پر طاری ہوگی۔ اور کبھی فقر و فاقہ تمہارے شاملِ حال ہوگا۔ اور کبھی تمہارا مالی نقصان ہوگا۔ اور کبھی جانوں پر آفت آئیگی۔ اور کبھی اپنی محنتوں میں ناکام رہو گے۔ اور حسب المراد نتیجے کوششوں کے نہیں نکلیں گے۔ اور کبھی تمہاری پیاری اولاد مرے گی۔ پس ۵

کبھی تو ہونگی قبول میرے یہ دل سے نکلی ہوئی دعائیں

عدوئے بدبیں کہے گا بزدل، نہ اشک آنکھوں سے گرنے پائیں
ملا ہے ہم کو یہ اذن ان کا، ہم اپنے اشکوں کو پی ہی جائیں

چراغ پلکوں کے کر کے روشن سیاہ راتوں کو جگمگائیں
اور اپنے گھر سے صنم کے گھر تک جبیں سے رستہ بنا کے جائیں

بہار آنے میں دیر ہے کچھ نہ بلبلوں کا فریب کھائیں
کہو! یہ کلیوں سے ٹھہر جائیں ابھی، نہ گلشن میں مسکرائیں

یقیں کی دولت۔ زرِ شفاعت۔ بہارِ جنت کی یہ فضائیں
کہاں یہ آخر ملیں گی ان کو، تمہارے عاصی کہاں پہ جائیں

ہزار ڈھونڈیں وہ زندگی بھر وصالِ دلبر کبھی نہ پائیں
وقارِ حسن و مذاقِ عشق و شعورِ الفت جو بھول جائیں

خلافِ عقل و خرد یہ دعویٰ خلافِ ایماں یقیں نہ کرنا
کہ ان کے کوچہ سے ہاتھ خالی جو جائیں سائل وہ لوٹ آئیں

رہِ وفا سے گذرنے والے گذرتے جائیں گے دیکھ لینا
عدو ہمارے قدم قدم پر بشوق کانٹے بچھاتے جائیں

دیارِ الفت ہے ناصحا! یہ یہاں عذاب و ثواب کیسا
خرد کے نغمے جنوں کے کوچہ میں کون سنتا ہے لاکھ گائیں

رہِ محبت سے دور ہیں جو اصول الفت کو کیسے سمجھیں
یہ کھیل وہ کھیل ہے انوکھا کہ جو اس میں ہاریں وہ جیت جائیں

تیری محبت کا درد توبہ اور اس پہ مشکل یہ آپڑی ہے
زمانہ دشمن، بتائیں کس کو، چھپائیں کیونکر کسے جتائیں

صنم کی بستی میں جانے والی ہواؤ! کہنا سلام ان کو
کبھی تو ہوں گی قبول میرے یہ دل سے نکلی ہوئی دعائیں

نئے قرینے بتا رہے ہیں حیات کروٹ بدل رہی ہے
افق پہ اٹھتی ہوئی شعاعیں فلک سے چھٹتی ہوئی گھٹائیں

یہی ارادہ یہی تمنا ہے عمر باقی یونہی گذاریں
کبھی وہ آئیں کبھی میں جاؤں۔ کبھی میں جاؤں کبھی وہ آئیں

جو تیرے قدموں پہ رکھ چکے ہیں جو تیرے در پر جھکا چکے ہیں
ہے باعثِ شرم "فیض" جا کر کسی کے در پر وہ سر جھکائیں

فیض چنگوی

---

۵ ان لوگوں کو خوشخبری ہو۔ کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچے۔ تو وہ کہتے ہیں۔ کہ ہم خدا کی چیزیں اور اسکی امانتیں اور اس کے مملوک ہیں۔ پس حق یہی ہے۔ کہ جس کی امانت ہے۔ اس کی طرف رجوع کرے یہی لوگ ہیں جن پر خدا کی برکتیں اور رحمتیں ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں جو خدا کی راہ کو پا گئے۔"

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ۔ اور خدام الاحمدیہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب وہ بیش بہا خزائن ہیں۔ جن کے متعلق احادیث نبویہ میں پیشگوئی تھی۔ وہ دُر بے بہا ہیں۔ کہ دنیوی زر و مال اس کے سامنے ہیچ ہیں علم و عرفان کے دریا۔ معارف قرآنیہ کے بے کنار سمندر۔ رموز الٰہیہ کے دفائن۔ اور اسرار الٰہیہ کے مظاہر۔ یہی وہ کتب ہیں۔ جن کے مطالعہ سے لاکھوں تشنہ ایمان روحیں سیراب ہو گئیں راہ گم کردہ راہ ہدیٰ پر گامزن ہو گئے۔ اور خدا تعالیٰ سے ناآشنا انسان اُس کے وصال و خطاب سے مشرف ہوئے۔ یہی وہ کتب تھیں۔ جن کے ذریعے خدا تعالیٰ نے قلوب میں حیرت انگیز تغیرات پیدا کر کے نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کر دیئے۔ دلوں میں قرآن سے وابستگی۔ محبت رسول اور عشق الٰہی پیدا کر دیا۔ اس دہریت و الحاد کے زمانہ میں وابستگان دامن احمدؑ کی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے نظیر محبت و اخلاص۔ اور عبادت الٰہیہ اور حصول قرب اللہ کے لئے بے مثال ولولہ و جوش عرفان الٰہی کی تحصیل کے لئے عدیم المثال تڑپ اور معارف قرآنیہ کے لئے بے پناہ شوق ہی تو ہے جس کے باعث اہل عالم حیران ہیں۔ ان باتوں کو جنہیں وہ اَن ہونی یقین کرتے تھے وہ اپنی آنکھوں دیکھ رہے ہیں۔ لاریب۔ مذہب کے لئے یہ جوش۔ اور دینی محبوب ہستیوں سے یہ پُر خلوص وابستگی عدیم النظیر ہے دنیا کے کسی گوشے میں چلے جائیں۔ ناممکن ہے کہ اسلام سے وہ فدائیت کی جو تڑپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بچوں۔ نوجوانوں اور بوڑھوں کی ہر حرکت و سکون سے عیاں ہے۔ اس کا عشر عشیر بھی کہیں نظر آئے۔ یہ عشق الٰہی کے وہی خزائن تو ہیں۔ جنہیں مسیح الزمان نے آکے لٹایا۔ ان رموز کو جو صوفیاء سالہا سال کی ریاضت کے بعد بتایا کرتے۔ حضور علیہ السلام فداہ النفس نا۔ آبائنا و امہاتنا نے اپنی کتب میں کھول کر رکھ دیئے۔ اور قرب الٰہی کا حصول نہایت آسان کر دیا۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے۔ کہ ہم حضور کی کتب کی اہمیت سمجھیں۔ اور ان خزائن سے متمتع ہونے کی فکر کریں۔ جو ان کتب میں موجود ہیں۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لائی ہوئی تعلیم سے پوری طرح واقف ہوں کہ یہی ہمارا مقصد حیات ہے ہم روزانہ کچھ وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کریں۔ اور سوچیں۔ کہ کیا ہم روزمرہ کی زندگی میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم و ارشادات کو پیش نظر رکھتے ہیں اور ان پر عمل پیرا ہیں۔ اگر نہیں۔ تو ہم جو شناخت مامور زمان کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ان سے جنہیں اس امر کی توفیق نہیں ملی۔ کہ وہ مہدی زمان کو شناخت کرتے۔ یقیناً زیادہ سزا۔ اور غضب الٰہی کے مورد ہو سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے ناسمجھی کے باعث حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہ پہچانا اور حضور علیہ السلام کے ارشادات پر گامزن نہ ہوئے۔ مگر ہمارے پاس تو حضور علیہ السلام کے ارشادات کو نظر انداز کرنے کے لئے کوئی عذر نہیں۔ ہم نے حضور علیہ السلام کو پہچانا۔ حضور کو جانا اور مانا۔ پھر بھی حضور علیہ السلام کے ارشادات پر عمل پیرا نہ ہوئے۔ پس ضرورت ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور انہیں بااحسن طریق سرانجام دینے کی کوشش کریں۔

میرا روئے سخن زیادہ تر نوجوانان جماعت احمدیہ کی طرف ہے۔ کہ وہ وقت کی قدر پہچانیں۔ اپنی عمر کے ان بیش بہا ایام کو رائگاں نہ جانے دیں۔ کہ یہ فرصت کی گھڑیاں کشمکش حیات کی مصروف گھڑیوں میں پھر کبھی نصیب نہ ہوں گی۔ کیوں نہ ہم اپنے اوقات کو اس دائمی اور ابدی مسرت کے حصول کے لئے خرچ کریں جو وصال الٰہی سے حاصل ہوتی ہے کیوں نہ ہم اس ابدی اطمینان و سکون کی تحصیل کے لئے ساعی ہوں۔ جس کے لئے دنیا ترس رہی ہے۔ اور جو خدا تعالیٰ کو یاد کرنے اور اس کی باتوں میں دلچسپی لینے سے حاصل ہوتا ہے کہ یہ باتیں جاذب فضل الٰہی ہیں تو ہم اپنی زندگی اس طریق پر گذاریں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے۔ اور ان اصولوں پر گامزن ہوں۔ جو حضور علیہ السلام نے ہمارے لئے وضع فرمائے ہیں اپنے تئیں صحیح اسلامی رنگ میں رنگین کر لیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ فداہ النفس کے ارشاد کے مطابق ہم اپنے اندر ایسی روح پیدا کریں۔ کہ اسلام اور احمدیت کا حقیقی مغز میسر آجائے۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل)

زعماء صاحبان انصار۔ مہتمم صاحبان مال کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

قائد صاحب انصار اللہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

کچھ عرصہ سے زعماء و مہتمم صاحبان مال۔ مجالس انصار اللہ کی طرف سے بہت کم چندہ مرکز میں آرہا ہے۔ ممکن ہے۔ پچھلے دنوں کے حالات ترسیل چندہ میں روک کا موجب بنے ہوئے ہوں۔ اب چونکہ بہت حد تک حالات درست ہو چکے ہوئے ہیں اس لئے عہدہ داران انصار کو بہت جلد اپنی اپنی مجالس کا چندہ مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔ بروقت چندہ نہ پہنچنے کی وجہ سے مرکزی کاموں میں ہرج واقعہ ہوتا ہے۔ اور جن جماعتوں میں مجالس انصار اللہ تو قائم ہو چکی ہوئی ہیں مگر چندہ انصار مرکز میں بھجوانا شروع نہیں کیا۔ اُن جماعتوں کے زعماء صاحبان انصار کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ بہت جلد اپنی اپنی مجالس انصار کے اراکین سے چندہ وصول کر کے۔ بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھیجکر بمد امانت انصار اللہ داخل خزانہ کرائیں۔ اور آئندہ ماہ بماہ یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوانے کا التزام کریں۔ اس میں توقف ہرگز نہ ہو۔

تربیت جماعت کا فریضہ

قرآن کریم میں ہے۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا۔

اے لوگو جو ایماندار ہونے کا دعویٰ رکھتے ہو۔ اپنی جانوں کو بھی جہنم کی آگ سے بچاؤ اور اپنے اہل و عیال کو بھی بچاؤ۔ یہ قرآنی ارشاد ہمیں اس طرف متوجہ کرتا ہے۔ کہ ہم اپنی بھی اصلاح کریں۔ اور اہل و عیال کی اصلاح کی طرف بھی توجہ کریں۔

(۲) موجودہ زمانہ میں جو مذہب سے دوری اور بے حسی پائی جاتی ہے۔ وہ ایسا امر نہیں کہ جو اہل دانش پر مخفی ہو۔ درحقیقت دنیا جو مختلف عذابوں میں مبتلا ہے۔ اس کا سبب بھی یہی ہے کہ لوگوں نے خدا سے منہ موڑ لیا ہے۔ اور یہی وہ امر ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا باعث ہوا۔ اور جماعت احمدیہ کا قیام وجود میں آیا۔ اب احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی بھی اصلاح کریں۔ اور دوسرے لوگوں کے لئے بھی نیک نمونہ قائم کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ یُحْیِی الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ (تذکرہ) کہ وہ دین کو زندہ کر دے گا۔ اور شریعت اسلامیہ کو قائم کرے گا اس الہام میں جماعت احمدیہ کے کام کا پروگرام بتایا گیا ہے۔ اور چاہیئے کہ جماعت احمدیہ کے احباب اس کے مطابق اپنی زندگی بنائیں

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کیطرف خاص توجہ دیجائے

وکیل المال تحریک جدید تحریر کرتے ہیں:۔

تحریک جدید کی آمد میں گذشتہ سال کی نسبت معتدبہ کمی ہے۔ اس کمی کی وجہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان ایام میں تحریک جدید کے وعدوں اور بقاؤں کی ادائیگی کی طرف مخلصین جماعت کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اپنا وعدہ آج ہی ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

”جس کے لئے بہترین ذریعہ یہ ہے۔ کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا بکثرت مطالعہ کریں۔“

درخواست دعا: میرا لڑکا فیض الرحمن صاحب عزیز ابو السعادت ہفتہ سے بہت بیمار ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار رشید احمد چغتائی مبلغ بلاد عربیہ ربوہ

حکومت پاکستان نے اخراجات میں کمی کرنے کے لئے ٹھوس تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیا

کراچی ۲۸؍ اپریل۔ حکومت پاکستان نے اخراجات میں کمی کرنے کے لئے ٹھوس تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ ان تدابیر کا دائرہ وسیع ہے۔ لیکن بنیادی طور سے ان کا اطلاق حکومت کی انتظامی مشینری کے چند شعبوں پر ان کی کارکردگی کا پورا لحاظ کرنے کے بعد ہوگا۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم اور ان کی کابینہ کا مصمم ارادہ ہے۔ کہ ان تدابیر پر جلد عملدرآمد یقینی ہو جائے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مختلف وزارتوں کو ان تدابیر پر فوری نفاذ کے ساتھ عملدرآمد کرنے کے احکام دیئے جا چکے ہیں۔ کفایت کی ان تدابیر میں جن کی موجودہ مالی مشکلات کے باعث ضرورت پڑی۔ سرکاری افسروں کی قیام گاہوں سے ٹیلیفون ہٹانے سے لے کر ان پاکستانی وفدوں کی تعداد میں کمی تک شامل ہے۔ جو آئندہ غیر ممالک کو بھیجے جائیں گے۔ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ان تمام افسروں سے جن کے عہدے جوائنٹ سیکرٹری کے عہدہ سے کم ہیں۔ اپنے مکانات پر لگے ہوئے ٹیلیفون واپس کرنے کے لئے کہا جائے۔ لیکن اگر وزارت یہ محسوس کرے۔ کہ اس کے کسی دوسرے افسر کے مکان پر ٹیلیفون کا ہونا لازمی ہے۔ تو اسے اس کے متعلق فوراً حکومت کی قائم کردہ انتظامی تحقیقاتی کمیٹی کو اس کی رضامندی کے لئے لکھنا ہوگا۔ اسی طرح مثال کے طور پر دفتری اوقات میں پنکھوں اور روشنی کو بند کرنا بھول جانے سے جو بجلی ضائع ہو جاتی ہے۔ اسے روکنے کے لئے مختلف وزارتوں کے سیکرٹریوں اور جوائنٹ سکرٹریوں سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے محکموں کی ماہانہ ضروریات کی تحقیق کریں۔ اور بجلی کے اخراجات میں ۲۰ فی صدی کے لگ بھگ کمی کریں۔ تمام سرکاری محکموں کو "اتفاقیہ مصارف" میں بھی تقریباً ۲۵ فی صدی کمی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سرکاری محکموں میں استعمال کی جانے والی اسٹیشنری کے اخراجات میں تقریباً اتنی ہی کمی کر دی گئی ہے۔ موجودہ مالی سال میں نئے دفاتر کے علاوہ مزید فرنیچر نہیں خریدا جائے گا۔ عملہ کی کاروں کی تعداد میں بھی زبردست کمی کی جا رہی ہے۔ وزارت امور خارجہ کے علاوہ اور کسی وزارت کو ایک سے زیادہ عملہ کی کار رکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔ چار یا پانچ کاریں ایک مرکزی موٹر خانہ میں رکھی جائیں گی۔ اور بقیہ فروخت کر دی جائینگی۔ یہ بھی طے کیا گیا ہے۔ کہ سرکاری دعوتیں وزارت مالیات کے اتفاق رائے کے بعد ہی کی جائیں گی۔ مصارف میں کمی کرنے کے لئے مزید اقدامات کے طور پر ان تبادلوں کے علاوہ جو ملازمت کے قواعد کے تحت ضروری ہوں۔ دیگر تبادلے بہت کم کر دیئے جائیں گے۔ اور بذریعہ طیارہ (مشرقی پاکستان اور غیر ممالک کے دوروں کے علاوہ) دورے بھی کم کئے جائیں گے۔ چار ماہ سے کم مدت کے لئے کوئی ترقی نہیں دی جائے گی۔ اور اس سے زائد مدت کی بھی خالی آسامیوں کو عموماً پر نہیں کیا جائیگا۔ بین الاقوامی کانفرنسوں میں پاکستان کی شرکت کم کر کے بھی مصارف میں کمی کرنے کی تجویز ہے۔ جب تک پاکستان کے اہم مفادات کے لئے ضروری نہ سمجھا جائے۔ اس وقت تک یا تو کوئی وفد باہر نہیں بھیجا جائیگا۔ یا اگر وفد بھیجنا ضروری بھی سمجھا گیا۔ تو اس کے ارکان کی تعداد کم سے کم رکھی جائیگی۔ اس کے متبادل انتظام کی حیثیت سے یہ تجویز ہے۔ کہ قریب ترین پاکستانی سفارت خانے سے اپنے ایک افسر کو مشاہد کی حیثیت سے بھیجنے کے لئے کہا جائے۔ علاوہ ازیں آئندہ افسروں کو غیر ممالک کے دورہ پر بھیجنے سے پہلے وزارت مالیات کی منظوری لینا ضروری ہوگی۔ اسی طرح کی پابندیاں غیر ممالک میں پاکستانی سفارت خانوں کے ان افسران اعلیٰ اور عملہ کے ارکان پر بھی عائد کی گئی ہیں۔ جو مشورہ کے لئے پاکستان آنا چاہیں۔

قصر بکنگھم پر پاکستانی فوجیوں کا پہرہ

لندن ۲۸؍ اپریل۔ پاکستانی ہائی کمشنر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی سے چار دن پہلے ۲۹ مئی کو قصر بکنگھم پر پاکستانی بحریہ اور فضائیہ کے نوجوان رسمی وردی پہن کر پہرہ دینا شروع کر دیں گے۔ ۲ جون کو جشن تاجپوشی کے جلوس میں حصہ لینے کے لئے پاکستانی مسلح افواج کے دو سو افسر اور سپاہی آرہے ہیں۔ انہیں لیکر جہاز جہلم اور ذوالفقار ۳۰؍ اپریل کو برطانیہ پہنچ جائیں گے۔ ۳۰؍ جون کو خاص پریڈ میں ملکہ اس دستے کے سب جوانوں کو خاص تمغے دیں گی۔ ۱۵ جون کو جشن تاجپوشی کے بحری مظاہرے میں حصہ لیکر پاکستانی دستہ جون کے آخر تک پاکستان روانہ ہو جائیگا۔

خواجہ ناظم الدین نے پنشن کی پیشکش کو مسترد کر دیا؟

کراچی ۲۸؍ اپریل۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سابق وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت پاکستان نے انہیں تاحیات پنشن دینے کی جو پیشکش کی ہے۔ وہ اسے اسکی موجودہ شکل میں منظور نہیں کریں گے۔ واضح رہے۔ کہ حکومت پاکستان نے انہیں گورنر جنرل کے عہدے سے ریٹائر ہونے کی وجہ سے دو ہزار روپے ماہانہ پنشن دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ یہ شرط لگائی ہے کہ وہ سیاسی زندگی سے کنارہ کش ہو جائیں۔ اور کوئی تنخواہ دار سرکاری ملازمت قبول نہ کریں معلوم ہوا ہے۔ کہ خواجہ ناظم الدین حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کریں گے۔ کہ پنشن کی اس پیشکش کو پاکستان پارلیمنٹ کے کسی باقاعدہ اجلاس میں منظور کرایا جائے۔ ورنہ اس کے بغیر پنشن نہیں لیں گے۔

دہلی کی پرانی دیوار درست کی جائیگی

دہلی ۲۸؍ اپریل۔ دہلی سٹی کی دیوار جو کشمیری دروازہ کے قریب واقع ہے۔ اور جو شرنارتھیوں کے قیام کی وجہ سے کافی خراب ہو گئی ہے۔ اب درست کی جائے گی۔ محکمہ آثار قدیمہ اس پر کافی روپیہ صرف کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

گورکھپور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

گورکھپور ۲۸؍ اپریل۔ مجسٹریٹ نے ۱۵ دن کے لئے ریلوے کالونی کے علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ اور ہر قسم کے جلوس جلسوں اور مظاہروں پر پابندی لگا دی ہے۔

پنجاب کی وزارت خوراک نے سرمایہ داروں کی درخواست مسترد کر دی

لاہور ۲۸؍ اپریل۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ وزارت خوراک نے لاہور کے بعض بڑے بڑے سرمایہ دار شہریوں کی اس درخواست کو رد کر دیا ہے۔ کہ انہیں اپنے طور پر گندم درآمد کرنے کی اجازت دی جائے۔ وزارت خوراک نے انہیں بتایا ہے۔ کہ جو غلہ لاہور کے غریب شہریوں کو ملتی رہی ہے۔ امیروں کو بھی ملے گی۔ اور اگر ان کے پاس فاضل اناج ہو۔ تو وہ اسے حکومت کے حوالے کر دیں۔

ہسپانیہ تاجپوشی کا بائیکاٹ کر رہا ہے

میڈرڈ ۲۸؍ اپریل ہسپانوی سنسر ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی کی خبریں اخباروں سے دور رکھنے کی مہم چلا رہا ہے۔ غالباً حکومت کو یہ خدشہ ہے کہ ان کی وجہ سے شاہ پسندوں کا جوش بھڑک جائے گا۔ اور جس کا نتیجہ ملوکیت پسندوں کے مظاہروں کی شکل میں نکلے گا۔ تاجپوشی کے متعلق دو برطانوی فلموں کے درآمد کے لائسنس بھی دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان فلم میں اس تقریب کا پس منظر پیش کیا گیا ہے۔ دوسری فلم میں تقریب کے تمام مناظر پیش کئے جائیں گے۔

کراچی ۲۸؍ اپریل۔ پاکستان میں ہریکین لالٹین بنانے والے کارخانہ داروں نے حکومت سے اس صنعت کے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ غیر ملکوں سے لالٹینوں کی درآمد کو ممنوع قرار دیا جائے۔

برطانیہ کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا جائیگا

مصر کے وزیر اعظم جنرل نجیب کا اعلان

قاہرہ ۲۸؍ اپریل۔ مصر کے وزیر اعظم جنرل محمد نجیب نے کل یہاں زیر تربیت رضاکاروں کے ایک اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ اگر سویز کے علاقے سے برطانوی فوجوں کو نہ ہٹایا گیا۔ تو مصر برطانیہ کے خلاف جنگ کا اعلان کر دے گا۔ جنرل نجیب نے یہ اعلان سویز سے فوجوں کے انخلاء کے متعلق اینگلو مصری مذاکرات شروع ہونے سے چند ہی روز پہلے کیا ہے۔ جنرل نجیب نے کہا۔ کہ ہم اپنی آزادی اور سلامتی کے لئے جنگ کریں گے۔ اس لئے ہر مرد و عورت کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو ملک کی خدمت کے لئے تیار رکھے۔

سویڈن کے سفیر مزار قائدین پر

کراچی ۲۸؍ اپریل۔ پاکستان میں سویڈن کے وزیر مختار آج قائد اعظم اور قائد ملت کے مزارات پر گئے۔ اور ان پر پھول چڑھائے۔ حکومت پاکستان کے پروٹوکول افسر بھی ان کے ساتھ تھے۔

سندھ تعلیمی ٹیکس کی مدت میں توسیع

کراچی ۲۸؍ اپریل۔ حکومت سندھ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سندھ فنانس (امینڈمنٹ) ایکٹ ۴ ؍ ۱۹۵۳ء کے مطابق "تعلیمی ٹیکس" جو سندھ فنانس ایکٹ (۵) ۱۹۴۹ء کے تحت جسے وقتاً فوقتاً ترمیم کر کے عائد اور وصول کیا جاتا رہا ہے۔ یکم اگست ۱۹۵۳ء سے مزید ایک سال تک وصول کیا جائے گا۔

پاکستان میں ۱۲۵ نئے ڈاک خانے

کراچی ۲۸؍ اپریل۔ محکمہ ڈاک اور تار نے جنوری ۱۹۵۳ء میں ملک بھر میں ۱۲۵ نئے ڈاک خانے کھولے ہیں۔ ان میں سے ۸۴ مشرقی بنگال اور ۷۴ پنجاب و سرحد اور ۲۲ سندھ و بلوچستان میں کھولے گئے۔

ہندوستان کے مسلمان ملک کی سیاسی زندگی میں سرگرم حصہ لینگے

علی گڑھ میں مسلمانوں کا اجتماع

کلکتہ ۲۴ اپریل:- کلکتہ میں یکم مئی کو بھارت کے مسلمانوں کی جو کنونیشن منعقد ہونے والی تھی۔ اُسے ستمبر تک ملتوی کر دیا گیا ہے یہ کنونیشن اب علی گڑھ میں منعقد ہوگی۔ کلکتہ کے ایک سابق میئر اور کنونشن کے منتخب صدر سید بدر الدین نے آج اخباری نمائندوں کو بتایا کہ اس کنونیشن کا مقصد اختلافات پیدا کرنا نہیں۔ بلکہ ہم اکثریتی فرقہ کی ہمدردیاں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کنونیشن کے سامنے سب سے بڑا سوال یہ ہوگا۔ کہ مسلمان متحدہ طور پر موجودہ سیاسی جماعتوں میں شریک ہو جائیں یا اپنے لئے کوئی نیا سیاسی لائحہ عمل مرتب کریں۔ انہوں نے کہا۔ کہ اب تک ہم سیاسی ماحول کے رحم و کرم پر تھے۔ لیکن اب ہمیں اپنے ملک کی سیاسی زندگی میں سرگرم حصہ لینا پڑے گا انہوں نے کہا کہ ہم نے کمیونسٹوں اور سوشلسٹوں سے بھی مذاکرات کئے ہیں۔ ان کا رویہ ہمدردانہ ہے

وزیر اعظم ۸ مئی کو مشرقی بنگال جائینگے

کراچی ۲۴ اپریل:- معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی ۸ مئی کو ڈھاکہ روانہ ہوں گے اور ۹ مئی کو وہ صوبائی مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کے ممبروں سے ملاقات کریں گے۔ اسی روز ڈھاکہ میں کونسل کا جلسہ بھی منعقد ہوگا۔

مغربی بنگال میں مسلمانوں کے ۶۸ مکان جلا ڈالے گئے

کلکتہ ۲۴ اپریل:- ضلع ۲۴ پرگنہ کے جس گاؤں میں ہندوؤں نے مسلمانوں کے ۶۸ مکانوں کو آگ لگا کر تباہ کر ڈالا تھا۔ کل اقلیتی کمیشن کے ارکان نے اس کا معائنہ کیا۔ اس حادثہ کے سلسلہ میں سو افراد کو گرفتار کر لیا گیا اور مقامی تھانیدار معطل کر دیا گیا ہے۔ جن لوگوں کے مکان جلے ہیں اُن کو معاوضہ دیا جائے گا

چرچل کو سر کا خطاب دیا گیا

لندن ۲۴ اپریل:- ملکہ الزبتھ دوم نے وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل کو سر کا خطاب دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہیں گارٹر کا امتیازی تمغہ بھی دیا گیا ہے۔

نشتر ۲ مئی کو پشاور پہنچ جائینگے

کراچی ۲۴ اپریل:- معلوم ہوا ہے۔ کہ سردار عبد الرب نشتر سابق وزیر صنعت ۲ مئی کو یہاں سے پشاور پہنچ جائیں گے۔

بیس گھنٹے بعد یروشلم میں گولی بند ہوگئی

یروشلم ۲۴ اپریل:- تقسیم شدہ شہر یروشلم میں بیس گھنٹے کے بعد اقوام متحدہ کے نمائندوں کی کوشش سے گولی بند ہوگئی۔ اس عظیم ترین المیہ میں بہت جانی نقصان ہوا۔ اور یہ نقصان دونوں فریقوں کا ہوا ہے۔ اردن کے بادشاہ ان سے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا۔ یہ نوجوان بادشاہ لیفٹیننٹ جنرل کی وردی پہنے ہوئے تھے۔ حکومت اردن اور حکومت اسرائیل گولی چلانے کی پہل کا الزام ایک دوسرے پر عائد کر رہی ہے

—— ڈھاکہ ۲۴ اپریل:- ادارۂ عالمی خوراک کے ماہرین مشرقی بنگال پہنچے ہیں۔ تاکہ گنگا اور ریگ دریاؤں کے پراجیکٹ کے سلسلے میں صوبائی حکومت کو مشورہ دیں مزید ماہرین یہاں پہنچنے والے ہیں۔

یوپی میں بیروزگاری بڑھ رہی ہے

لکھنؤ ۲۴ اپریل:- یوپی میں میٹرک اور اس سے بلند درجوں کے تعلیم یافتہ افراد کی بیروزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اب تک ۱۹ ہزار بیروزگاروں کے نام درج رجسٹر ہو چکے ہیں۔ اس سے زیادہ بیروزگار صوبے میں موجود ہیں۔

حیدرآباد میں گندم کی فراہمی کی مہم

حیدرآباد ۲۴ اپریل:- معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ضلع حیدرآباد میں گندم کی مہم

....

زور و شور سے جاری ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت سندھ نے شہر حیدرآباد میں ۴ لاکھ بورے گندم جمع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گیہوں فراہم کرنے والے ایجنٹ اب تک ۱۳۶۰۰ بورے خرید چکے ہیں۔ ان میں سے ۶ ہزار بورے یہاں پہنچ گئے ہیں۔

ایران اور اقوام متحدہ کے درمیان معاہدہ

تہران ۲۴ اپریل:- ایران اور اقوام متحدہ کے درمیان فنی امداد مہیا کرنے کے لئے تین معاہدوں پر دستخط کئے گئے ہیں۔ ایران کی وزارت محنت کے افسروں نے اقوام متحدہ کی سرپرستی میں فنی امداد حاصل کرنے کی غرض سے غیر ممالک کا دورہ کرینگے

—— پریٹوریا ۲۴ اپریل:- وزیر اعظم جنوبی افریقہ ڈاکٹر ملان نے آج بتایا کہ افریقہ جب چاہے دولت مشترکہ سے الگ ہو کر جمہوریت قائم کر سکتا ہے۔

امریکی کانگریس آئندہ تین ماہ میں پاکستان کو غذائی امداد کی منظوری دیدیگی

واشنگٹن ۲۴ اپریل:- ذمہ دار حلقوں نے انکشاف کیا ہے۔ کہ پاکستان نے امریکہ سے گندم حاصل کرنے کی جو درخواست کی ہے آئزن ہاور کی حکومت اس پر خود کاروائی کرے گی۔ پاکستانی درخواست کل گذشتہ سفیر سید امجد علی نے پیش کی تھی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکی حکومت نے ابتدائی کاروائی مکمل کر لی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ امریکی حکومت امداد دینے سے گریز نہیں کریگی۔ لیکن کسی قطعی اعلان سے پہلے امریکی کانگرس سے منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ امریکی کانگرس یکم اگست کو ملتوی ہوگی۔ توقع ہے کہ اس تاریخ سے تقریباً ایک ماہ پہلے یہ منظوری حاصل کر لی جائیگی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کانگرس کے ممبروں کی زبردست اکثریت پاکستان کو فوری امداد دینے کے حق میں ہے۔ اخبارات نے بھی پاکستان کی حمایت میں اداریے مقالے لکھے ہیں خصوصاً وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی نئی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد سے امریکہ میں خیر سگالی کا جذبہ پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گیا ہے۔ کینبرا سے ایجنسی فرانس نے اطلاع دی ہے۔ کہ وہاں پاکستان کی وزارت امور اقتصادیات کے سیکرٹری مسٹر سعید حسن اور آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر کیسی کے درمیان پاکستان کو غذائی امداد دینے کے سوال پر مذاکرات کامیابی کے ساتھ جاری ہیں مسٹر سعید حسن آئندہ ہفتے پاکستان واپس روانہ ہو جائیں گے۔

قیوم خان پاکستان کا ”غذائی ڈکٹیٹر“

کراچی ۲۴ اپریل:- معلوم ہوا ہے۔ لارڈ بوائڈ اور ان نے پاکستان میں اناج کی پیداوار بڑھانے کے سلسلے میں ایک سفارش یہ بھی کی تھی کہ ملک میں قلت اناج کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک ایسا افسر مقرر کیا جائے۔ جسے صحیح معنوں میں ”غذائی ڈکٹیٹر“ کہا جا سکے پاکستان کی سابقہ حکومت نے اس مشورہ کو زیادہ اہمیت نہیں دی۔ مگر محمد علی گورنمنٹ نے ”غذائی ڈکٹیٹر“ کی سفارش کو سب سے زیادہ اہمیت دی اور اسی وجہ سے خان عبد القیوم خان سابق وزیر اعلیٰ سرحد کو خوراک کا وزیر مقرر کیا۔

اگر روس نے امن کی کوئی تحریک پیش کی تو معاہدہ شمالی اوقیانوس کی قومیں اس کا خیر مقدم کرینگی

اٹلانٹک کونسل کا موجودہ اجلاس پر امن مقاصد کا حامل نہیں ہے۔ ماسکو ریڈیو کا اعلان (رائٹر)

پیرس ۲۵ اپریل۔ جنرل اسمبلی کے صدر مسٹر لیسٹر پیرسن نے اعلان کیا ہے کہ وہ چودہ قومیں جو معاہدہ شمالی اوقیانوس کی تنظیم میں شامل ہیں۔ اس بات پر متفق ہو گئی ہیں۔ کہ اگر روس صحیح معنوں میں امن کی کوئی تحریک پیش کرے۔ تو اس کا فراخدلی سے خیر مقدم کیا جائے۔ کل رات انہوں نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے بتایا۔ کہ "اٹلانٹک کونسل" کے نزدیک ابھی تک اس قسم کی کوئی تحریک پیش نہیں کی گئی ہے۔ ساتھ ہی وہ امن کے سلسلے میں روس کی موجودہ روش کو بے معنی قرار دینے کے لئے بھی تیار نہ تھے۔ ادھر ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ "اٹلانٹک کونسل" کے ایجنڈے سے یہ بات واشگاف ہو کر سامنے آ گئی ہے۔ کہ کونسل کا یہ اجلاس پر امن مقاصد کا حامل نہیں ہے۔ چنانچہ ریڈیو کے تبصرہ نگار نے ایجنڈے کے جن حصوں کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ ان میں اسلحہ بندی کی رفتار تیز کرنے، یورپ کے لئے دفاعی فوج بنانے اور مغربی جرمنی کو دوبارہ مسلح کرنے کے منصوبے شامل تھے۔ تبصرہ نگار نے نیویارک ہیرلڈ ٹریبیون کی اس پیش خبری کو غلط قرار دیا۔ کہ کونسل کا موجودہ اجلاس اٹلانٹک بلاک کے اتحاد کو ظاہر کرے گا۔ اس نے کہا۔ قوموں کے درمیان اتحاد و یگانگت کی روح اسی وقت ترقی کر سکتی ہے۔ کہ جب قیام امن کی خاطر بین الاقوامی تعاون کے لئے جدوجہد کی جائے۔ جارحانہ عزائم اور جنگ کے منصوبے اتحاد کے حق میں مضبوط بنیاد کا کام نہیں دے سکتے۔ یہ چیزیں ہمیشہ قحط اور افلاس کا پیش خیمہ ثابت ہوئی ہیں۔

پریڈ پر پابندی لگا دی گئی

نیویارک ۱۵ اپریل۔ نیویارک کے پولیس کمشنر نے "یوم مئی" کے موقعہ پر ہونے والی پریڈ پر پابندی لگا دی ہے۔ پولیس کمشنر نے اس پریڈ کو منظم کرنے والے اشتراکی بازو کے کارکنوں کو ملک کا کھلا دشمن قرار دیا ہے۔ مزدوروں کی اس پریڈ پر کئی سال سے اعتراض ہو رہا تھا۔

راجستھان میں شدید قحط کے آثار۔ کئی لوگ بھوک کے ہاتھوں موت کا شکار ہو گئے

نئی دہلی ۲۵ اپریل۔ پرجا سوشلسٹ اور کمیونسٹ پارٹیوں کے دو ممبران اسمبلی آج ایوان عام میں اپنے ساتھ درختوں کی چھال اور پتوں سے بنی ہوئی روٹی لے کر آئے۔ انہوں نے کہا کہ بیکانیر کے بعض علاقوں میں لوگ اس قسم کی روٹیاں کھا کھا کر زندہ رہ رہے ہیں۔ وہ ایوان میں ان روٹیوں کی نمائش کرنا چاہتے تھے لیکن ڈپٹی سپیکر نے انہیں اس [illegible] کی اجازت نہ دی۔ ایوان میں اس وقت بعض علاقوں میں قحط کے آثار رونما ہونے پر بحث ہو رہی تھی۔ دوران بحث میں ایک ممبر نے ان لوگوں کے نام پڑھ کر سنائے جن کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ وہ راجستھان میں فاقہ کشی کے باعث جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ بحث میں حصہ لینے والے اکثر ممبران نے اس سے اتفاق کیا۔ کہ وہاں صورت حال فی الواقعہ بہت نازک ہے۔ بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر زراعت مسٹر دیشمکھ نے کہا آنریبل ممبر نے جو کچھ کہا ہے۔ میں اس کی تردید کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن یہ ضرور کہوں گا۔ کہ وہ ایوان کے سامنے کوئی مصدقہ بات نہیں رکھ سکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ جون کے بعد سے راجستھان کی حکومت نے اس بارے میں مرکزی حکومت کو کوئی تفصیلی رپورٹ نہیں ارسال کی۔ انہوں نے انکشاف کیا۔ کہ ان اطلاعات کے مطابق جو کہ مجھے ملی ہیں بیکانیر۔ جودھ پور اور جے پور کے بعض علاقوں میں چھ لاکھ کی بستی کے ۱۳ لاکھ اشخاص متاثر ہوئے ہیں۔ مرکزی حکومت پہلے بھی ریاستی حکومت کی ہر ممکن مدد کرتی رہی ہے۔ اور آئندہ بھی حالات پر قابو پانے کے لئے وہ خاطر خواہ امداد بہم پہنچانے میں کوئی دریغ نہیں کریگی۔ لیکن "انڈین نیشنل یا دیمپٹر ٹی گروپ" کے مسٹر جی ڈی سوبانی نے جنہوں نے راجستھان کی طرف سے بحث کا آغاز کیا تھا۔ اس خیال کا اظہار کیا کہ بھارتی حکومت راجستھان کو جو امداد دے رہی ہے۔ اس کی مثال سمندر کے ایک قطرے کی طرح ہے۔

لندن جانیوالے مصری وفد کی قیادت

قاہرہ ۲۵ اپریل۔ ڈاکٹر نور الدین طراف وزیر صحت مصری وفد لے کر ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی میں شرکت کے لئے۔ لندن جائیں گے۔ کیونکہ مصری و برطانوی مذاکرات کے سبب وزیر خارجہ لندن نہیں جا سکتے۔

کراچی ۲۵ اپریل۔ وزیر خوراک و صنعت خان عبدالقیوم خان آج پشاور سے کراچی پہنچے چھاؤنی کے سٹیشن پر ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔

پاک فضائیہ کے تربیتی سکول کورنگی میں پاسنگ آؤٹ پریڈ

کراچی ۲۴ اپریل۔ کل آر۔ پی۔ اے۔ ایف اپرنٹسز سکول کورنگی کریک پر، رائل پاکستان ایرفورس کے آخری ٹیکنیکل کورس پاس کرنے والے ایک دستہ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ ہوئی۔ جس کی سلامی پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف نے لی۔ اس پریڈ کے موقعہ پر عراقی فوجی مشن کے ممبران عراقی فضائیہ کے کمانڈر انچیف میجر جنرل سمیع فتاح کی قیادت میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ ممبران وفد پاک فضائیہ کے پاس ہونے والے دستے کی پریڈ دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ کمانڈر انچیف پاک فضائیہ نے اپنی تقریر میں اس موقع پر عراقی فوجی مشن کی موجودگی پر خوشی کا اظہار کیا۔ پریڈ کے بعد پاس ہونے والے دستہ میں سے اول اور دوم رہنے والوں کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ رات کے وقت پاس ہونے والے دستے کو فضائیہ اپرنٹسز سکول کورنگی کی طرف سے دعوت دی گئی۔

۳۰ جون کے بعد مہاجرین کو گذارہ الاؤنس ملنا بند ہو جائیگا

ایسے مہاجرین کو چاہیئے کہ اپنے دعاوی کے مطابق اراضی کی الاٹمنٹ حاصل کرلیں

لاہور ۲۰ اپریل۔ حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۳۰ جون ۱۹۵۳ء کے بعد سے مہاجرین کے گذارہ الاؤنس بالکل بند کر دیئے جائیں گے۔ اس تاریخ کے بعد کسی مہاجر کو کسی قسم کا بھی الاؤنس نہیں دیا جائیگا۔ اسی سلسلے میں ایک پریس نوٹ جاری ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی ہے۔ کہ بعض وہ مہاجر جنہیں گذارہ الاؤنس مل رہا ہے۔ زمینوں کی الاٹمنٹ کے وقت غیر ضروری اعتراضات کر کے مستقل آبادکاری کے کام میں روڑے اٹکا رہے ہیں۔ اس رجحان اور گذارہ الاؤنس کے طریق کو ختم کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ۳۰ جون ۵۳ء کے بعد مہاجرین کے گذارہ الاؤنس کی میعاد میں قطعاً کوئی توسیع نہیں کی جائیگی۔ اور اس تاریخ کے بعد کسی مہاجر کو کسی قسم کا کوئی الاؤنس نہیں ملے گا۔ اس لئے ایسے مہاجرین کو جو اب تک گذارہ الاؤنس لیتے رہے ہیں۔ مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے ڈپٹی کمشنروں سے مل کر آبادکاری کی سکیم کے تحت اپنے رجسٹر کردہ دعاوی کے مطابق اراضی کی الاٹمنٹ حاصل کرلیں۔ تاکہ انہیں بعد میں کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پاکستان کے لئے بچوں کے بین الاقوامی ہنگامی فنڈ کا عطیہ

کراچی ۲۵ اپریل۔ بچوں کے بین الاقوامی ہنگامی فنڈ کی طرف سے ایشیائی ممالک میں بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے ۷ لاکھ ۸۷ ہزار ڈالر کی پیشکش کی گئی ہے۔ ان ممالک میں افغانستان برما۔ سیلون۔ چین۔ بھارت۔ انڈونیشیا۔ جاپان پاکستان، فلپائن۔ تھائی لینڈ، کمبوڈیا۔ ویٹ نام اور سنگاپور شامل ہیں۔ کمبوڈیا اور ویٹ نام ابھی اقوام متحدہ کے ممبر نہیں بنے ہیں ہنگامی فنڈ کی طرف سے ایشیائی ممالک کو اب تک جو امداد دی گئی ہے۔ اس کی کل رقم ۲ کروڑ ۹ لاکھ ۶۸ ہزار ڈالر بنتی ہے۔ بچوں کی فلاح و بہبود کے اس بین الاقوامی ادارہ نے انیس ملکوں میں بچوں کی صحت کو بہتر بنانے کے ۱۳۵ پروگراموں کے واسطے امداد دی ہے۔ ان میں سے ۴۸ پروگراموں کو ان ممالک کی حکومتیں اب اپنے خرچ پر خود چلا رہی ہیں

پنجاب میں صنعتی کارپوریشن کا قیام

لاہور ۲۴ اپریل۔ حکومت پنجاب کا ارادہ ہے۔ کہ چھوٹے پیمانہ پر صنعتی کارپوریشن قائم کی جائے۔ کارپوریشن اس گھریلو دستکاری کی مالی امداد کرے گی۔ پاکستان کی وزارت صنعت نے جو مسودہ تیار کیا ہے۔ وہ پاکستان پارلیمنٹ کی منظوری کے لئے پڑا ہے۔

پشاور ۲۵ اپریل۔ سرحد کے نئے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید خان نے کل بازار میں اچانک پہنچ کر نانبائیوں کی دکانوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے سودا خریدنے والوں سے نرخ دریافت کرنے کے علاوہ روٹیوں کو وزن بھی کرایا۔